Regd. No. L. 5254
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ـــــ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
فی پرچہ ۲ آنے

یوم: جمعہ ★ ۲۲ رجب ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹ | ۱۸ امان ۱۳۳۴ ہش ★ ۱۸ مارچ ۱۹۵۵ء | نمبر ۶۷

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ لاہور سے ربوہ واپس تشریف لے آئے

ربوہ ۱۷ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل مورخہ ۱۶ مارچ ۱۹۵۵ء کو ۲ بجے بعد دوپہر معہ اہل بیت خدام لاہور سے موٹر کار کے ذریعہ ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ ناظر صاحبان صدر انجمن احمدیہ، وکلاء صاحبان تحریک جدید دیگر انچارج صاحبان صیغہ جات اور صدر صاحبان محلہ جات نے جو پہلے ہی سے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کے قریب چشم براہ کھڑے تھے۔ حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے پر بلند آواز سے السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ کہہ کر حضور کا استقبال کیا۔

حضور ایدہ اللہ مورخہ ۹ مارچ کو بغرض علاج ربوہ سے لاہور تشریف لے گئے تھے۔ وہاں حضور نے قریباً ایک ہفتہ قیام فرمایا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع

کل حضور کو پھر ضعف کی شکایت ہوگئی تھی لیکن دل کی حالت بالکل تسلی بخش ہے عام طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے

ربوہ ۱۷ مارچ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے آج صبح جو اطلاع موصول ہوئی ہے وہ درج ذیل ہے۔

ربوہ ۱۷ مارچ بوقت سوا گیارہ بجے قبل دوپہر۔ کل لاہور سے ربوہ کے سفر میں حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی۔ ربوہ پہنچ کر حضور نے کچھ دیر آرام فرمایا۔ چونکہ آرام سے قبل حضور نے فروٹ سالٹ کا استعمال فرمایا تھا۔ اس کے اثر کے نیچے آرام کے بعد حضور کو ایک بڑی حاجت ہوئی جس سے حضور نے بہت ضعف محسوس کیا۔ اس وقت دل کی حالت ٹھیک تھی مگر ضعف کا احساس بہت تھا۔ یہ کیفیت چند گھنٹے رہی۔ حضور کے ارشاد کے ماتحت لاہور سے ڈاکٹر منگوائے گئے۔ چنانچہ رات سوا نو بجے ڈاکٹر سیلز (Dr. Sellars) آئے انہوں نے معائنہ کے بعد کہا کہ حضور کے دل کی حالت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بالکل ٹھیک ہے۔ اسی طرح صبح ساڑھے سات بجے کرنل الٰہی بخش صاحب تشریف لائے اور ڈاکٹر محمد افضل صاحب و ڈاکٹر عبید اللہ صاحب ہومیو پیتھ تشریف لائے۔ سب نے معائنہ کے بعد دل کی حالت کو بالکل تسلی بخش بتایا۔ اور کل شام کے ضعف کو بوجہ بعد دائنٹر لوپی اثر کے تحت بتلایا۔ صبح بلڈ پریشر ۱۲۶ ہے اور حضور کی عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے ـــــ احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعائیں جاری رکھیں۔

پرتگالی بستیوں کا تجارتی وفد کراچی میں

کراچی ۱۷ مارچ۔ ہندوستان میں پرتگالی بستیوں کا ایک غیر سرکاری تجارتی وفد کراچی پہنچا ہے۔ اس وفد کے لیڈر نے جو تین ممبران پر مشتمل ہے۔ کل ایک بیان میں کہا کہ ہم پاکستان سے مستحکم دوستی اور تجارتی تعلقات بڑھانے کے خواہشمند ہیں۔

زبان کے مسئلہ کے لئے اعلیٰ اختیارات کی کمیٹی کا تقرر

دہلی ۱۷ مارچ۔ صوبہ دلی کی حکومت نے اعلیٰ اختیارات کی ایک کمیٹی مقرر کی ہے یہ کمیٹی صوبے میں انگریزی اور اردو کی بجائے ہندی کو رائج کرنے کے بارے میں حکومت کو مشورہ دے گی۔

★ سنگاپور ۱۷ مارچ چین کے وزیر اعظم مسٹر چواین لائی افریقی ایشیائی کانفرنس میں اپنے ملک کے وفد کی قیادت کریں گے یہ کانفرنس آئندہ ماہ انڈونیشیا میں ہونیوالی ہے

اگر مشرق بعید میں جنگ چھڑ گئی تو امریکہ ایٹمی ہتھیار استعمال کرے گا

صدر آئزن ہاور اور مسٹر ڈلس کے بیان کی تصدیق کر دی

واشنگٹن ۱۷ مارچ۔ صدر آئزن ہاور نے کہا ہے کہ امریکہ ایشیا میں جنگ چھڑنے کی صورت میں فوجی مرکزوں کے خلاف ایٹمی ہتھیار استعمال کرے گا۔ کل انہوں نے اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں اس مسئلہ پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا امریکہ نے ایٹمی ہتھیاروں کو ترقی دینے کی طرف بہت توجہ دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا۔ میرا خیال ہے کہ ایٹمی ہتھیار فوجی مرکزوں کے خلاف اسی طرح استعمال کئے جا سکتے ہیں۔ جس طرح گذشتہ جنگ عظیم میں دوسرے ہتھیار دشمن کے فوجی ٹھکانوں کے خلاف استعمال کئے گئے تھے۔ گذشتہ ہفتہ کے دوران ایٹمی ہتھیار استعمال کرنے کے متعلق امریکی وزیر خارجہ جان فاسٹر ڈلس نے جو بیان دیا تھا۔ صدر آئزن ہاور اس کے متعلق پوچھے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے یہ اعلان کیا۔ مشرق بعید کی صورت حال کے متعلق صدر آئزن ہاور نے کہا پہلے کی نسبت اب خطرہ بہت بڑھ گیا ہے۔ اسلئے پہلے کی نسبت زیادہ ہوشیار اور چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔

فرانس بھی ہائیڈروجن بم تیار کریگا

پیرس ۱۷ مارچ۔ فرانس کے وزیر اعظم موسیو فورنے کل ایک پریس کانفرنس میں اخبار نویسوں سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ فرانس بھی دوسری مغربی طاقتوں کے تعاون سے ہائیڈروجن بم تیار کرے گا۔ وہ معاہدات پیرس کی توثیق کے بعد فرانس کی دفاعی ذمہ داریوں پر روشنی ڈال رہے تھے۔

★ پیرس ۱۷ مارچ۔ تونس اور مراکش کے معاملات کے فرانسیسی وزیر نے کل کابینہ کو بتایا کہ ان کے خیال میں تونس کے مستقبل کے بارے میں فرانسیسی حکومت اور تونسی نمائندوں کے درمیان بات چیت امید افزا ہوگی۔

فرانسیسی سینیٹ کی کمیٹیوں نے معاہدات پیرس کی توثیق کر دی

پیرس ۱۷ مارچ۔ فرانسیسی سینیٹ کی امور خارجہ اور قومی دفاع کی کمیٹیوں نے پیرس کے معاہدوں کی توثیق کر دی ہے۔ ان کمیٹیوں نے سینیٹ کو یہ بھی سفارش کی ہے کہ سار کے متعلق بھی پیرس کے معاہدوں کو منظور کر لیا جائے

جرمنی کے سوا لاکھ نوجوانوں نے اپنی خدمات پیش کر دیں

بون ۱۷ مارچ۔ ۱۹۵۷ء کے موسم خزاں تک مغربی جرمنی میں جو نئی فوج تیار کی جائے گی۔ اس میں بھرتی کے لئے اب تک ایک لاکھ بیس ہزار جرمن نوجوان اپنی خدمات پیش کر چکے ہیں۔

اسرائیل کے خلاف پابندیاں عائد کرنیکا مطالبہ

نیویارک ۱۷ مارچ۔ عرب لیگ کے نمائندے عبد الرحمن کامل نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ اسرائیل کی جارحانہ سرگرمیوں کو روکنے کے لئے اس کے خلاف پابندیاں عائد کی جائیں۔ اور اسے اقوام متحدہ کے فیصلوں کا پابند بنایا جائے وہ کل یہاں اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کو چاہیئے کہ وہ سرحدوں پر کنٹرول سخت کر دے اور غازہ کے حادثے کے جو لوگ ذمہ دار ہیں ان کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

پٹ سن کا تحقیقاتی سب سٹیشن

ڈھاکہ ۱۷ مارچ۔ نرائن گنج میں پٹ سن کا ایک تحقیقاتی سب سٹیشن کھولا جائے گا۔ اسی طرح حکومت نے رنگ پور میں بھی ایک تحقیقاتی سٹیشن قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان سٹیشنوں میں کام کرنے کے لئے بعض افسروں کو تربیت کے پیش نظر عنقریب بیرونی ملکوں میں بھیجا جا رہا ہے

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔
ایڈیٹر: روشن دین تنویر

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے فضل و برکات حاصل کرنے کیلئے محبت کی آنکھ پیدا کرو

"بعض لوگوں کا یہ خیال کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا بالکل غلط اور باطل ہے۔ ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے صفات قدرت و تصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔ اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا۔ تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے۔ جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے۔ اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔ یہ کسی نے بالکل سچ کہا ہے ؎

عاشق کہ شد کہ یار بحالش نظر نہ کرد
اے خواجہ درد نیست وگرنہ طبیب ہست

خدا تعالیٰ تو چاہتا ہے کہ تم اس کے حضور پاک دل لے کر آجاؤ۔ صرف شرط اتنی ہے کہ اس کے مناسب حال اپنے آپ کو بناؤ۔ اور وہ سچی تبدیلی جو خدا تعالیٰ کے حضور جانے کے قابل بنا دیتی ہے۔ اپنے اندر کرکے دکھاؤ۔ میں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ خدا تعالیٰ میں عجیب در عجیب قدرتیں ہیں۔ اور اس میں لا انتہا فضل و برکات ہیں۔ مگر ان کے دیکھنے اور پانے کے لئے محبت کی آنکھ پیدا کرو۔ اگر سچی محبت ہو تو خدا تعالیٰ بہت دعائیں سنتا ہے۔ اور تائیدیں کرتا ہے۔ لیکن شرط یہی ہے کہ محبت اور اخلاص خدا تعالیٰ سے ہو" (ملفوظات)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۸ مارچ ۱۹۵۵ء

تبلیغی مساعی

"پیغام صلح" اشاعت ۹ مارچ ۱۹۵۵ء میں ایک مضمون جناب م۔ع صمد صاحب (لگیا) کی طرف سے شائع ہوا ہے۔ جس میں آپ فرماتے ہیں:۔

"حضرت جناب میاں بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفہ جماعت قادیان کے ایک خطبہ سے جو الفضل مورخہ یکم دسمبر ۱۹۵۴ء میں چھپا ہے۔ اور جس کا اقتباس "پیغام صلح" میں شائع ہوا ہے ظاہر ہوتا ہے کہ خلیفہ صاحب موصوف کو اس بات کا قلق ہے کہ ولایت میں مستشرقین احمدیت کے اس کارنامہ کو جو اس نے تبلیغ اسلام کے لئے کیا ہے۔ جماعت لاہور کی طرف منسوب کیا کرتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ بتلاتے ہیں۔ کہ خواجہ کمال الدین رح کو غیر مسلم علماء سے میل ملاقات کا شوق تھا۔ اور اب جو کام قادیانی مبلغ کیا کرتے ہیں۔ ان کو بھی خواجہ صاحب یا ان کے ہم خیال لوگوں کا کارنامہ سمجھا جاتا ہے۔ اور شائد غلط سمجھا جاتا ہے۔" (۹ مارچ ۱۹۵۵ء)

اس کے بعد جناب م۔ع صمد صاحب فرماتے ہیں کہ اصل وجہ یہ نہیں بلکہ باہر اور ہندوستان میں بھی جماعت لاہور ہی کا کام سمجھا جاتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کلکتہ کے عیسائی اخبار "Epiphany" کا حوالہ دیا ہے جس میں مولوی محمد علی صاحب کے ترجمہ قرآن کا ذکر ہے۔ اور انہیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک شاگرد بتایا گیا ہے اس کے بعد آپ فرماتے ہیں:

"اب آپ اسے خوش قسمتی سمجھیں یا بد قسمتی جہاں بھی حضرت غلام احمد مسیح موعود کی احمدیہ موومنٹ کا تذکرہ آتا ہے (خواہ ہندوستان میں ہو خواہ باہر) وہاں لاہور ہی کی جماعت کو احمدیت کا نمائندہ سمجھا جاتا ہے۔"

یہ لکھنے کے بعد پھر جناب خود ہی اپنی تردید کر جاتے ہیں۔ لکھتے ہیں۔

"لیکن یہ سمجھنا غلطی ہوگی کہ ایڈیٹر EPIPHANY (ایپی فینی) جماعت قادیان کو نہیں جانتا ہے۔ فی الحقیقت وہ جماعت قادیان کو خوب جانتا ہے اور اس سے قبل وہ برابر "قادیانی" کا لفظ استعمال کرتا رہا ہے۔ جس سے اس کا مفہوم جماعت قادیان سے ہے غالباً ہمارے مضمون لکھنے پر (جو ایپی فینی میں عیسائیت کے خلاف ہم نے لکھا اور اس نے چھاپ کر جواب دیا) ایڈیٹر نے ہم کو بھی قادیانی ہی سمجھا۔"

(پیغام صلح ۹ مارچ ۱۹۵۵ء)

گویا جناب م۔ع صمد نے دعوےٰ تو یہ کیا تھا۔ کہ Epiphany جو ہندوستان کا اخبار ہے۔ وہ بھی احمدیوں کے کام کو لاہوری جماعت سے منسوب کرتا ہے لیکن آخر میں یہ ثابت کرتے ہیں کہ اس نے ان کے مضامین کو بھی لاہوری جماعت کا نہیں بلکہ "قادیانی" جماعت کا کام خیال کر لیا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تو ایک سیدھی سی بات فرمائی تھی۔ اور خواجہ کمال الدین صاحب کی ایک خوبی کہ وہ غیر مسلم علما سے ملنے کا شوق رکھتے تھے۔ کا ذکر اس لئے کیا تھا کہ ہمارے مبلغین کو بھی یہی شوق پیدا کرنا چاہیئے۔ اور غیر مسلم علما سے کثرت سے مل کر مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا پیغام پہنچانا چاہیئے۔

اخبار Epiphany نے مولوی محمد علی صاحب کے ترجمہ قرآن مجید کا ذکر کیا ہے تو اس لئے کہ اس کے پاس وہ ترجمہ موجود ہے۔ اس کا لاہوری جماعت کے کارناموں سے کوئی تعلق و واسطہ نہیں ہے۔ اس نے ایک فرد کا ذکر کیا ہے۔ قادیانی اور لاہوری کی تفریق قطعاً اس کے پیش نظر نہیں۔ چونکہ مولوی محمد علی صاحب بھی اپنے تئیں مسیح موعود علیہ السلام کا شاگرد ہی کہتے تھے۔ اس لئے اس نے بھی یہی کہا ہے

خواجہ کمال الدین صاحب یا مولوی محمد علی صاحب جو کام کر گئے ہیں۔ وہ اپنی جگہ پر ہے۔ اور لاہور کی جماعت کے کارنامے اپنی جگہ پر ہیں مضمون نویس صاحب کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ لاہوری جماعت کے کارنامے بتاتے اور اس کا کام جماعت احمدیہ کے مقابلہ میں پیش کرتے۔

آخر میں تو جناب م۔ع صمد صاحب نے کمال کر دیا ہے فرماتے ہیں۔

"اصل حقیقت یہ ہے کہ لاہوری جماعت نے مسیح موعود کے سپرٹ (روح) کو اپنایا ہے۔ اور اسی اصول پر اسلام کی تبلیغ کرتی ہے نہ کہ قادیانیت کی۔ برخلاف اس کے قادیانی مبلغ ہندوستان میں نہ اور باہر بھی؛ بجائے اسلام اور محمد رسول اللہ صلعم کے پہلے ہی مسیح موعود کو پیش کرنے لگتا ہے۔ اور اگر کوئی غیر مسلم خصوصاً عیسائی اہمیت نہیں دیتا ہے۔ مگر جب مسیح موعود کے طریقہ پر صحیح اسلام پیش کیا جاتا ہے۔ تو وہ گھبرا جاتا ہے اور مسیح موعود کو بھی اچھی طرح جاننے کی کوشش کرتا ہے۔ کہ یہ کون نیا مسیح کھڑا ہوگیا۔ جو اپنے آپ کو غلام احمد مجتبیٰ سمجھتا ہے۔ اور عیسائیت کے بت کے ٹوٹنے کے باعث کھلبلی مچ جاتی ہے۔ کاش خلیفہ صاحب اپنے مبلغین کو ہندوستان میں نہیں تو کم از کم ہندوستان سے باہر اسلام اور محمد رسول اللہ صلعم کو پیش کرنے کی تلقین کریں۔ اور اس بات پر زور دینا چھوڑ دیں کہ حضرت مرزا صاحب پر ایمان نہ لانے والا کافر ہے۔"

(پیغام صلح ۹ مارچ ۱۹۵۵ء)

اس میں جناب م۔ع صمد صاحب نے یہ غلط بیانی فرمائی ہے کہ احمدی مبلغ باہر اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو پیش نہیں کرتے۔ بلکہ اس بات پر زور دیتے ہیں۔ کہ حضرت مرزا صاحب پر ایمان نہ لانے والا کافر ہے۔ جہاں تک حضرت مرزا علیہ السلام پر ایمان نہ لانے والے کو کافر کہنے پر زور دینے کا سوال ہے یہ سراسر افترا ہے۔ احمدی مبلغ اسلام اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو ہی پیش کرتے ہیں۔ البتہ وہ اسلام کو اسی طرح پیش کرتے ہیں جس طرح حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں سکھایا ہے۔ اس لئے لازماً حضور اقدس علیہ السلام کا ذکر بھی کرنا پڑتا ہے۔ اللہ تعالیٰ احمدی مبلغوں کو اس منافقت سے بچائے جس کی جناب م۔ع صمد صاحب تلقین فرماتے ہیں۔

ضروری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جو پیغام مورخہ ۱۳ اور ۱۵ مارچ ۱۹۵۵ء کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے ہر جگہ اسے خطبہ جمعہ میں سنایا جائے۔ اور اس کی اہمیت بھی جماعت کے ہر فرد پر واضح کی جائے۔ اور فرداً فرداً احباب سے مل کر بھی حضور کے ارشاد کی تعمیل کرنے کی تحریک کی جائے۔

خاکسار غلام محمد اختر ناظر دیوان

نائیجیریا (مغربی افریقہ) میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت اور اس کے خوشکن نتائج

ساٹھ افراد کا قبولِ اسلام ۔ سات نئے سکولوں کا اجراء ۔ ہمارے ہفتہ وار اخبار ٹروتھ کی مقبولیت

از مکرم مبارک احمد صاحب ساقی بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

مسٹر Lennox Boyed جو کہ ۲۱ سال سے برٹش پارلیمنٹ کے ممبر ہیں۔ اور حال ہی میں مسٹر آلیور لٹلٹن کے استعفےٰ دینے پر انہیں کلونیل سیکرٹری مقرر کیا گیا ہے۔ پندرہ روزہ دورہ پر نائیجیریا تشریف لائے۔ اس عرصہ میں انہوں نے نائیجیریا کے چاروں علاقوں کا Tour کیا بڑی فیکٹریوں اور نئے نئے پروجیکٹس کا معائنہ کیا۔ اور ملک کے بڑے بڑے لیڈروں سے انٹرویو لیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے ہاؤس آف Representatives کے ایک اجلاس میں بھی شرکت کی:

ان کی واپسی کے روز محکمہ تعلقات عامہ کے زیر اہتمام ایک پریس کانفرنس بلائی گئی۔ جس میں نمائندگان ٹروتھ نے بھی شرکت کی۔ یہ کانفرنس قریباً پون گھنٹہ تک جاری رہی جس میں مسٹر بائڈ سے نائیجیریا کے متعلق ان کے تاثرات کا جائزہ لینے کے لئے کئی ایک سوالات پوچھے گئے۔ جن میں سے زیادہ تر نائیجیریا کی آزادی کے متعلق تھے

کانفرنس کے اختتام پر کلونیل سکرٹری صاحب کو احمدیہ مشن نائیجیریا کی طرف سے دیباچہ قرآن مجید انگریزی کا ایک نسخہ بطور ہدیہ پیش کیا گیا۔ جسے انہوں نے بخوشی قبول کرتے ہوئے وعدہ کیا۔ کہ وہ ضرور بر ضرور اس کتاب کا مطالعہ کریں گے۔ اور اس سے مفید مطالب حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔

نئے سکولوں کا اجرا

۱۷؍جنوری ۱۹۵۵ء سے گورنمنٹ کی فری پرائمری ایجوکیشن سکیم کے ماتحت نئے کھولے جانے والے تمام سکولوں میں پڑھائی شروع ہو رہی تھی (یاد رہے کہ نائیجیریا میں ماہ جنوری میں طلباء کو نئی کلاسوں میں داخل کیا جاتا ہے) ہمارے تمام سکولوں کی تعمیرات تو بفضل خدا مکمل ہو چکی تھیں۔ لیکن سکول میں پڑھانے کے ٹیچروں کی ضرورت ابھی پورا کرنا باقی تھی۔ چونکہ اس موقعہ پر بے شمار نئے سکول کھل رہے تھے۔ لہذا ٹیچروں کی بہت کمی تھی۔ کیونکہ گورنمنٹ کے قاعدہ کے مطابق ٹرینڈ ٹیچر ہی نئے سکولوں میں پڑھا سکتے ہیں۔ اس لئے ٹرینڈ ٹیچروں کا ملنا تقریباً ناممکن امر تھا

ہم نے سکول تو صرف سات کھولے ہیں لیکن بعض سکولوں میں بیک وقت دو دو اور تین تین کلاسیں کھولنے کی وجہ سے ہمیں دس عدد اساتذہ کی ضرورت تھی۔ ہمیں اساتذہ نہ ملنے کی ایک یہ بھی وجہ تھی۔ کہ ہمارے سکول گاؤں میں تھے۔ اور شہری زندگی بسر کرنے والوں کو دیہات میں رہنا بہت ہی مشکل ہے۔ ان تمام مشکلات کے باوجود بفضل خدا ہم نے بعض لوگوں سے مل ملا کر اور کچھ ذاتی محنت کے بعد تمام سکولوں کے لئے ٹیچر حاصل کر لئے ہیں۔ اور سکولوں میں پڑھائی جاری ہو چکی ہے۔

ہمارے مدارس کی مقبولیت

چونکہ ہمارے سکولوں میں اسلامی تعلیم کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس لئے ہمارے سکول جو مسلمان علاقوں میں واقعہ ہیں بہت مقبول ہو رہے ہیں۔ حتٰے کہ بعض مقامات پر تو لوگ اپنے بچوں کو دوسرے سکولوں سے نکلوا نکلوا کر ہمارے سکولوں میں داخل کروا رہے ہیں۔ گورنمنٹ کے قانون کے مطابق ایک کلاس میں صرف چالیس طلباء داخل کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن لوگوں کا اشتیاق اس قدر زیادہ ہے کہ ہمارے ایک سکول میں پچاس کے قریب طلبا داخل ہو چکے ہیں۔ جس کے لئے ہم گورنمنٹ سے خاص اجازت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ایک گاؤں Ewa میں ہمارے ٹیچر نے بچوں کو سب سے پہلا سبق یہ دیا۔ کہ جب وہ سکول آئیں یا سکول سے واپس جائیں تو Good Morning اور Good Night کی بجائے السلام علیکم کہیں۔ شام کو جب بچے اپنے گھروں میں واپس پہونچے۔ اور والدین کو السلام علیکم کہا۔ تو وہ حیران ہوئے کہ ہمارے بچوں نے یہ الفاظ کہاں سے سیکھے۔ جب بچوں نے بتایا کہ ان کے استاد نے انہیں کہا ہے۔ کہ السلام علیکم کہیں تو والدین بہت خوش ہوئے۔ اب حال یہ ہے کہ سارے گاؤں میں ایک شخص بھی ایسا نہیں ملے گا جو السلام علیکم کے علاوہ کسی اور طریق پر سلام کہے۔ اس گاؤں کے لوگ نہ صرف سکول میں دلچسپی لے رہے ہیں بلکہ احمدیت سے متعلقہ مسائل پر بھی توجہ دے رہے ہیں۔ جس روز خاکسار وہاں گیا، مغرب اور عشاء کی نماز کے بعد وہاں کے لوگوں نے کئی ایک مسائل دریافت کئے۔ اور احمدیت میں بہت دلچسپی لی۔

اس موقع پر یہ بیان کر دینا بھی مناسب ہوگا۔ کہ لیگس میں ہم نے ۱۹۴۹ء میں فضل عمر احمدیہ سکول کھولا تھا۔ جو امسال بفضل خدا سٹینڈرڈ VI تک پہنچ چکا ہے۔ اور اگلے سال مکمل سینئر پرائمری ہو جائے گا۔ ہمارا یہ سکول بھی مسلمانوں کے درمیان خاص شہرت رکھتا ہے۔ لیگس کے چیدہ چیدہ مسلمانوں کے علاوہ سنٹرل منسٹر آف ٹرانسپورٹ نے بھی اپنے بچوں کو اسی سکول میں داخل کر دیا۔ سنٹرل منسٹر بذات خود مشن ہاؤس تشریف لائے اور کہا۔ کہ وہ دیگر سکولوں کی نسبت فضل عمر احمدیہ سکول کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ لہذا انہوں نے اپنے بچوں کو ہمارے سکول میں داخل کروایا۔

احباب کے لئے یہ امر خوشی کا باعث ہوگا۔ کہ پچھلے سال ۱۹۵۴ء سے ہمارے لیگس والے سکول کو گورنمنٹ کی طرف سے گرانٹ ملنا شروع ہو گئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

۱۹۵۳ء میں لیگس سے ۵۲ میل کے فاصلہ پر بمقام الارو میں بھی ایک سکول کھولا گیا۔ جو بفضلِ خدا بہت کامیابی سے چل رہا ہے۔ امسال اس سکول میں تین کلاسیں ہیں۔ اس کے ہیڈ ماسٹر ہمارے ایک احمدی نوجوان ہیں۔ جنہیں مشن کے اخراجات پر ٹریننگ دلائی گئی ہے۔ اس سکول کو بھی اس سال سے گورنمنٹ نے گرانٹ دینا شروع کر دی ہے۔

اس وقت ہمارے پاس کل نو سکول ہیں۔ آئندہ سال مزید سکول کھولنے کا ارادہ ہے۔ لیکن ہمارے ارادے اسی صورت میں پورے ہو سکتے ہیں۔ کہ جب اللہ تعالےٰ کی مدد شامل حال ہو۔ اور بزرگانِ سلسلہ ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ کیونکہ دعا ہی ایک ایسی چیز ہے۔ جو غیر ممکن کو بھی ممکن سے بدل سکتی ہے۔ اس کی تائید حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر سے ہوتی ہے۔ ؎

غیر ممکن کو جو ممکن سے بدل دیتی ہے
اے میرے فلسفیو زورِ دعا دیکھو تو

ٹروتھ کی اشاعت:۔ عرصہ زیر رپورٹ میں The Truth (ہمارا ہفتہ وار اخبار) باقاعدہ شائع ہوتا رہا۔ اسلام اور احمدیت کے پھیلانے میں ٹروتھ جو خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ اس کی ایک مثال پیش خدمت ہے۔

کچھ عرصہ ہوا۔ لندن سے ایک انگلش لیڈی نے امریکہ کے ایک اخبار میں Truth کا نام پڑھ کر یہ خیال کرتے ہوئے کہ ٹروتھ ایک مسلمان اخبار ہے۔ اس لیڈی نے ایڈیٹر ٹروتھ کو ایک خط لکھا اور کہا کہ چونکہ انہیں اسلام سے بہت ہی دلچسپی ہے۔ اس لئے وہ چاہتی ہیں۔ کہ انہیں ہر ہفتہ ٹروتھ کی ایک کاپی ارسال کر دی جایا کرے۔ اور ساتھ ہی یہ بھی تحریر کیا۔ کہ انہوں نے اسلام سے متعلقہ کئی ایک کتب کا مطالعہ کیا ہے۔ انہیں اسلام کے اصولوں سے کافی حد تک اتفاق ہے۔ لیکن انہیں "اسلام میں غلامی" کا مسئلہ بالکل سمجھ نہیں آتا۔

ان کا خط ملنے پر مکرم محترم نسیم سیفی صاحب ایڈیٹر ٹروتھ نے متواتر تین اقساط Islam and Slavery کے موضوع پر ایڈیٹوریل لکھے۔ جب اس انگلش لیڈی کو اخبار ملے جن میں غلامی کا مسئلہ بالتفصیل بیان کیا گیا تھا۔ تو انہوں نے حسب ذیل خط لکھا۔

ڈیر فرینڈ (Dear Friend)۔

"آپ کا بہت بہت شکریہ کہ آپ نے میرے ارسال کردہ دونوں خطوط کا نہ صرف جواب دیا بلکہ انہیں ٹروتھ میں شائع بھی کیا۔ جنہیں پڑھ کر میں بہت لطف اندوز ہوئی ہوں۔ اب میں ایران جا رہی ہوں۔ جہاں پر اپنے ایک یورپین دوست سے ملاقات کروں گی۔ اور وہاں کی عورتوں کی حالت کا بچشم خود جائزہ لونگی۔ اس صورت میں مجھے چھ ماہ تک انگلینڈ سے باہر رہنا ہوگا۔ اپنی واپسی پر آپ کو اس معاملہ کے بارہ میں مکمل تفصیلات سے مطلع کروں گی۔ کون جانتا ہے کہ میں کب مسلم مذہب میں تبدیل ہو جاؤں۔ فی الحال آپ ٹروتھ کی سپلائی بند کر دیں۔ (ایران سے) واپسی پر اسے دوبارہ جاری کرواؤں گی۔

"اگلے سال میرا نائیجیریا آنے کا ارادہ ہے۔ اگر میں وہاں آئی۔ تو آپ سے ضرور بر ضرور ملنے کی کوشش کروں گی۔

مجھے اب پختہ یقین ہے؟ غلامی کی ذلت اسلام کی نسبت عیسائیت میں زیادہ ہے۔ اب میرا اعتقاد ہے کہ اسلام ان تمام الزامات سے جو اس پر لگائے جاتے ہیں۔ کلیتہً پاک ہے۔

انصار الدین ہال میں لیکچر

چند ماہ ہوئے۔ لیگس اور اس سے ملحقہ سیکنڈری سکولوں کے مسلمان طلباء نے ایک سوسائٹی قائم کی ہے۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ کالجیٹ طلباء کے اندر اسلامی تعلیم کے حصول کا شوق پیدا کیا جائے۔ تاوقتیکہ

(باقی صفحہ ۷ پر)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عمل انسان کا زیور ہے

"عمل ایمان کا زیور ہے۔ اگر انسان کی عملی حالت درست نہیں ہے تو ایمان بھی نہیں ہے۔ مومن خوبصورت ہوتا ہے۔ جس طرح ایک خوبصورت انسان کو معمولی اور ہلکا سا زیور بھی پہنا دیا جائے تو وہ اُسے زیادہ خوبصورت بنا دیتا ہے۔ اسی طرح پر ایک ایماندار کو اس کا عمل نہایت خوبصورت بنا دیتا ہے۔ اگر وہ بدعمل ہے تو پھر کچھ بھی نہیں۔ انسان کے اندر جب حقیقی ایمان پیدا ہوتا ہے۔ تو اس کو اعمال میں ایک خاص لذت آتی ہے اور اس کی معرفت کی آنکھ کھل جاتی ہے۔ وہ اس طرح نماز پڑھتا ہے۔ جس طرح نماز پڑھنے کا حق ہوتا ہے۔ گناہوں سے اُسے بیزاری پیدا ہوتی ہے۔ ناپاک مجلس سے نفرت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی عظمت اور جلال کے اظہار کے لئے اپنے دل میں ایک خاص جوش اور تڑپ پاتا ہے۔ ایسا ایمان اُسے حضرت مسیح کی طرح صلیب پر چڑھ جانے سے بھی نہیں روکتا۔ وہ خدا کے لئے اور صرف خداتعالیٰ کے لئے حضرت ابراہیمؑ کی طرح آگ میں بھی پڑ جانے سے راضی ہوتا ہے۔ جب وہ اپنی رضا کو رضائے الٰہی کے ماتحت کر دیتا ہے۔ تو پھر اللہ تعالیٰ جو علیم بذات الصدور ہے اس کا محافظ و نگران ہوتا ہے۔ اور اُسے صلیب پر سے بھی زندہ اُتار لیتا ہے۔ اور آگ میں سے بھی صحیح و سلامت نکال لیتا ہے مگر ان عجائبات کو وہی لوگ دیکھا کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ پر پورا ایمان رکھتے ہیں۔"

(ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام صفحہ ۳۵ و ۳۶)

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کیلئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات

چک ۱۶۸ و ۱۶۹

جماعت احمدیہ چک ۱۶۸ و ۱۶۹ بنگلہ دیہ افراد میں مورخہ ۵/۵۵ کو حضور کی صحت کے متعلق خشوع خضوع سے دعائیں کی گئیں۔ احباب نے چندہ کر کے ۵/۵۵ کو ایک بکرا ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کر دیا۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

حکیم بشیر احمد انسپکٹر بیت المال

لاٹھیاں والہ

جماعت احمدیہ لاٹھیاں والہ ۱۹۶ تحصیل جڑانوالہ ضلع لائلپور سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کیلئے ہر جمعہ کو اجتماعی دعائیں کرتی ہے۔ پیر اور جمعرات کو روزہ رکھا گیا اور چندہ جمع کر کے غرباء کو کپڑے بنا کر دیے گئے

(رحیم بخش دیہاتی مبلغ)

ولادت

(۱) میرے چچا زاد بھائی مکرم مبارک احمد صاحب تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ کے ہاں اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پہلا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب کرام سے استدعا ہے کہ نومولود کی درازیٔ عمر اور خادم دین بننے کیلئے دعا فرمائیں۔ (عیسےٰ خاں راولپنڈی)

(۲) عرصہ دس سال کے بعد خاکسار کے ہاں بفضلہ تعالیٰ بچہ تولد ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

شیخ عبدالکریم تاجر کوہاٹ اسلام آباد کوئٹہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرے والد صاحب کے کانوں میں آجکل سخت تکلیف ہے۔ بزرگان دین سے صحت کاملہ کیلئے درخواست دعا ہے۔ نیز اگر کسی دوست کو کوئی نسخہ معلوم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں مشکور ہونگا

فاضل احمد دی مسلم ٹیلرنگ ہاؤس بلاک ۲ سرگودھا

(۲) گذارش ہے کہ خاکسار کے دوڑہ کے مختلف امتحانات دے رہے ہیں۔ احباب جماعت ان کی نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔ حکیم غلام رسول موضع حجو لی سیکرٹری تبلیغ ریاست بہاولپور

دعائے نعم البدل

میری بچی طاہرہ ۱۵/۳/۵۵ کو سوا سال کی عمر میں وفات پاکر مالک حقیقی کے پاس پہنچ گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ یہ بچی میری اہلیہ مرحومہ کی آخری نشانی تھی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نعم البدل بخشے اور بچی کی وفات کو والدین کی مغفرت کا ذریعہ بنائے۔ حوالدار کلرک نور احمد عابد سرگودھا

یوم الحج قریب آرہا ہے۔ ذی استطاعت احباب توجہ فرمائیں۔ خود فریضۂ حج بجا لائیں یا حج بدل کروائیں۔

(مہتمم تحریک حج مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دُعَاء

(از شیخ ضیاء الحق صاحب)

اے فضلِ عُمر تجھ پہ سدا فضلِ خدا ہو
یادر تیرا ہر لحظہ و ہر آن خدا ہو

محمود عمرِ نوحؑ مقدر تجھے ہو جائے
پیری میں جواں روح مقدر تجھے ہو جائے

اللہ کرے عُمرِ خضر تجھ کو عطا ہو
اس عمر کو ہر تازگیٔ زیست عطا ہو

انداز جواں ہو تیری رفتار جواں ہو
گفتار جواں ہو تیرا کردار جواں ہو

موعود مسیحا کے پسر حاملِ فرقاں
قرآں کا عصا تو ہے عصا تیرا ہے قرآں

تفسیر سے تطہیر ہے تقدیرِ خلائق
دامانِ نگہہ رابکشو دند ملائک

اعجازِ نفس صدق کے فرزند رقم کر
گنجینۂ اسرارِ خداوند رقم کر

صدیوں کے دفینوں کو جہاں پر تو عیاں کر
ہاں نور کو پھیلا دے تو ظلمت کو نہاں کر

تیری نگہۂ ناز کا مشتاق ضیا ہے
ہو جائے فدا تجھ پہ یہی اس کی جزا ہے

تحریک جدید میں ہر احمدی حصّہ لے

"جب میں نے تحریک جدید کا اعلان کیا تھا۔ تو تمہاری کمزوری کا وقت تھا۔ اگر اس وقت میں یہ کہہ دیتا کہ یہ تحریک قیامت تک کے لئے ہے تو تم میں سے اکثر ہمت سے کام نہ لیتے اور اس میں حصّہ لینے سے محروم رہ جاتے۔ اس لئے خداتعالیٰ نے میری زبان سے پہلے تین اور دس اور پھر انیس کا لفظ نکلوا دیا۔"

"خداتعالیٰ جانتا ہے کہ جب یہ لوگ انیس سال تک پہنچ جائیں گے تو وہ اس طرح اس میں پھنس جائیں گے کہ اس سے ان کا نکلنا مشکل ہوگا۔" (اے انیس سال تک حصہ لینے والو!!! اگر کچھ بقایا انیس سال کے پورا کرنے میں رہ گیا ہے تو اسے ادا کر کے اپنا نام انیس سالہ جہاد کبیر کی فہرست میں لکھوا لو تا آپ کا نام تاریخ اسلام میں ہمیشہ زندہ رہے۔ (وکیل المال)

"اس وقت تک سارے اہم ممالک میں ہمارے مشن قائم ہیں اور ان میں ہماری تبلیغ ہو رہی ہے۔ اب اگر تحریک جدید کی کمزوری کی وجہ سے ہمیں کسی مشن کو بند کرنا پڑا تو تمہاری ناک کٹ جائے گی اب ناک کٹوانے سے محفوظ رہنے کے لئے تمہیں ساتھ ساتھ چلنا پڑے گا۔ تم اپنے آپ کو تبلیغ میں اس طرح پھنسا بیٹھے ہو کہ اب سوائے بے شرمی اور بے حیائی کے اور کوئی چیز نہیں جو تمہیں اس کام سے ہٹا سکے تبلیغ اسلام کے متعلق جو ذمہ واری تم پر عاید ہوتی ہے اس کو جانے دو۔ تم اپنی ناک کی حفاظت کرو۔ اگر تم تحریک جدید سے ہٹ گئے تو تمہاری ناک کٹ جائے گی۔"

پس تحریک جدید ہر احمدی سے مطالبہ کرتی ہے کہ وہ بیرونی ممالک کی تبلیغ اسلام کے لئے حصہ لے۔ گو وعدوں کا وقت ختم ہو چکا ہے مگر ایسے احباب جن کو تحریک جدید کے مطالبہ کا علم نہ ہو یا کوئی سفر پر ہوں۔ یا سخت بیمار ہوں اور اب اللہ تعالیٰ نے صحت عطا فرمائی ہو یا تحریک جدید کی ضرورت کا احساس ہی نہ ہوا ہو۔ اور وقت بے پروائی اور غفلت میں گذار دیا ہو۔ وہ تو اب بھی اپنا وعدہ حضور کے پیش کر سکتے ہیں۔ یا اس دفتر میں ارسال کر دیں ان کو روک نہیں۔ خواہ دفتر اوّل کے ہوں یا دفتر دوم کے۔

علاوہ ازیں وہ جو دفتر اوّل کے احباب ہیں ان کا انیس سالہ حساب پورا نہیں وہ جلد از جلد پورا کر لیں۔ کیونکہ ان کے روپیہ سے تبلیغ اسلام کو مدد ملے گی۔ اور ان کا نام یادگارِ زمانہ میں ہوگا۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

میر ظفر اللہ صاحب افریقی کا اگر کسی دوست کو ایڈریس معلوم ہو تو مطلع فرمائیں۔

خادم حسین قائم مقام ناظر امور عامہ

سفر کے متعلق اسلامی آداب

از عبدالمنان صاحب واقف زندگی

(۲)

مسافر کسی منزل پر اترے تو دعا کرے

حضرت خولہ بنت حکیم رضؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کسی منزل میں اترے اور کہے۔ "اعوذ بکلمات اللّٰہ التامات من شر ما خلق" کہ میں اللہ تعالےٰ کے کامل کلمات کے ساتھ پناہ پکڑتا ہوں۔ ان چیزوں کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہیں تو اسے کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔ یہاں تک کہ وہ اس منزل سے کوچ کرے گا۔

(موطا امام مالک صفحہ ۳۸۲ مجتبائی)

مسافر روزہ نہ رکھے

حضرت جابر بن عبداللہ رضؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کسی سفر میں تھے کہ ایک جگہ پر لوگوں کا ہجوم دیکھا کہ ایک شخص (قیس عامری) پر لوگ سایہ کر رہے تھے۔ آپ نے فرمایا ما ھذا کہ یہ لوگوں کی بھیڑ کیوں ہے۔ تو لوگوں نے کہا کہ قیس عامری نے روزہ رکھا ہوا ہے تو آپ نے فرمایا لیس من البر الصوم فی السفر کہ سفر میں روزہ رکھنا کوئی اچھا کام نہیں ہے۔

(مشکوٰۃ)

سفر میں ایک دوسرے کیساتھ تعاون کیا جائے

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم قافلہ کے پیچھے پیچھے چلتے اور کمزور سواری کو ہانکتے اور کسی کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھا لیتے اور ان کے لئے دعا فرماتے۔

(رواہ ابوداؤد)

حضرت جابر سے ہی روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک غزوہ کا ارادہ کیا اور فرمایا اے مہاجرو انصار تمہارے بھائیوں میں سے ایسے بھی ہیں جن کے پاس مال نہیں اور ان کی برادری ہے پس مناسب ہے کہ تم ہی سے ہر ایک دو دو تین تین آدمی اپنے ساتھ ملا لے۔ پس ہم میں سے کسی کے پاس سواری نہ تھی مگر یہ کہ ایک دوسرے کے بعد باری باری سوار ہوتے تھے (رواہ ابوداؤد)

ایک دفعہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سفر پر جا رہے تھے کہ ایک منزل پر پہنچکر ڈیرے لگائے گئے اور صحابہ میدان میں پھیل گئے تاکہ خیمے لگائیں۔ اور دوسرے کام جو کیمپ لگانے کے لئے ضروری ہوتے ہیں بجا لائیں۔ انہوں نے سب کام آپس میں تقسیم کرلئے اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذمہ کوئی کام نہ لگایا۔ آپ نے فرمایا تم نے میرے ذمہ کوئی کام نہیں لگایا میں لکڑیاں چنوں گا تاکہ ان سے کھانا پکایا جاسکے صحابہ کرامؓ نے کہا یا رسول اللہ ہم جو کام کرنے والے موجود ہیں۔ آپ کو کیا ضرورت ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں نہیں میرا بھی فرض ہے کہ کام میں حصہ لوں چنانچہ آپ نے جنگل سے لکڑیاں جمع کیں۔ تاکہ صحابہ ان سے کھانا پکا سکیں۔

(زرقانی جلد ۴ صفحہ ۳۰۶)

سفر میں سواری کی حفاظت وغیرہ کا پورا خیال رکھا جائے

حضرت انسؓ بیان فرماتے ہیں کہ کنا لا نسبح حتی نحل الرحال کہ ہم کسی منزل میں اترتے تو اونٹوں کے پالان وغیرہ اتارنے سے پہلے نفل نماز نہ پڑھتے (رواہ ابوداؤد)

ابوداؤد میں ایک حدیث ہے کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم ایک انصاری کے باغ میں آئے اس میں ایک اونٹ تھا۔ جب اس نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا تو بلبلایا اور آنکھوں سے پانی بہنے لگا۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اس کے پاس آئے۔ اور اس کے کوہان اور کانوں کے پیچھے ہاتھ پھیرا تو اس نے ذرا قرار پکڑا۔ آپ نے دریافت فرمایا کہ یہ کس کا اونٹ ہے؟ ایک انصاری نوجوان نے کہا کہ حضور میرا ہے تو آپ نے فرمایا تو اس چوپایہ کے بارہ میں اس خدا سے نہیں ڈرتا۔ جس نے تجھے اس کا مالک بنایا ہے۔ اونٹ شکایت کرتا ہے۔ کہ تو اسے بھوکا رکھتا ہے۔ اور کام طاقت سے زیادہ لیتا ہے۔ اور تھکا دیتا ہے۔ (رواہ ابوداؤد)

سفر میں ہر قسم کی نیکی کا خیال رکھا جائے

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک دفعہ کوئی شخص راستہ میں سفر کر رہا تھا کہ اسے پیاس لگی تو اس نے کنویں سے پانی پیا اتنے میں دیکھا کہ ایک کتا شدت پیاس سے مٹی چاٹ رہا ہے۔ پس وہ کنویں میں اترا اور اپنے موزہ میں پانی بھر کر اس کتے کو پلا دیا۔ اللہ تعالےٰ نے اس کی اس نیکی کو قبول فرمایا اور اس کو بخش دیا۔ صحابہ نے اس پر عرض کیا یا رسول اللہ کیا جانوروں کے ساتھ بھی سلوک کرنے میں ثواب ہوتا ہے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں ہر جاندار کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا ثواب ہے (رواہ ابوداؤد)

اسی طرح ایک دوسری حدیث میں ہے کہ ایک شخص نے راستہ میں سے ایک کانٹے دار ٹہنی کو دور کر دیا اللہ تعالےٰ نے اس کے اس فعل کو منظور کرتے ہوئے اس کے گذشتہ گناہوں کو بخش دیا

مسافر اپنا مقصد حاصل کرنے کے بعد سفر سے جلد گھر کو واپس آئے

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے۔ جو تم کو کھانے پینے اور سونے سے روکتا ہے۔ سو جب تم اپنا مطلب پورا کرلو۔ تو گھر کو واپس آنے میں جلدی کیا کرو۔ (متفق علیہ)

(۲۶) سفر سے واپس آئے تو دعا کی جائے

حدیث شریف میں آتا ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جب سفر سے واپس آتے۔ اور بستی نظر آتی۔ تو یہ دعا فرماتے۔ "آئبون تائبون عابدون لربنا حامدون۔" کہ "ہم واپس لوٹنے والے ہیں۔ توبہ کرنے والے ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی عبادت کرنے والے ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

(ترمذی جلد ۲ ابواب الدعوات)

(۲۷) سفر کے بعد کسی بستی میں داخل ہونے سے قبل دعا کی جائے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کسی قریہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔

اللّٰھم رب السمٰوٰت السبع وما اظللن ورب الارضین السبع وما اقللن ورب الشیاطین وما اضللن ورب الریاح وما ذرین فانا نسئلک خیر ھٰذہ القریۃ وخیر اھلھا وخیر ما فیھا ونعوذ بک من شر ھٰذہ القریۃ وشر اھلھا وشر ما فیھا۔ اللّٰھم بارک لنا فیھا اللّٰھم ارزقنا جناھا وحببنا الیٰ اھلھا وحبب صالحی اھلھا الینا۔

کہ اے اللہ تعالےٰ جو کہ سات آسمانوں کا رب ہے۔ اور ان کا جن پر یہ سایہ کئے ہیں۔ اور سات زمینوں کے رب اور ان کے جن کو یہ اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور شیطانوں کے رب اور ان کے جن کو انہوں نے گمراہ کیا ہے۔ اور ہواؤں کے رب اور ان کے جن کو یہ بکھیرتی ہیں۔ پس یقیناً ہم تجھ سے اس بستی کی اور اس میں رہنے والوں کی اور جو چیز اس میں ہے۔ اسکی خیر طلب کرتے ہیں۔ اور اس بستی کی اور اس کے اہل کی اور جو چیز اس میں پائی جاتی ہے۔ اس کے شر سے پناہ چاہتے ہیں۔ اے اللہ تعالیٰ ہمارے لئے یہ بستی مکمل کردے۔ اور اس کے پھلوں سے ہمیں رزق دے۔ اور اس کے رہنے والوں کو ہماری محبت بخش۔ اور ہمیں اس کے نیک لوگوں کی محبت سے نواز۔

(۲۸) سفر کے بعد کسی بستی میں اترے تو دعا کی جائے

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ کہ جب نوح علیہ السلام کی کشتی کئی دن سفر کرنے کے بعد ایک مقام پر ٹھہر گئی۔ اور نوح علیہ السلام اترے۔ یہ دعا کی۔ "رب انزلنی منزلا مبارکا وانت خیر المنزلین۔" کہ اے میرے رب مجھے مبارک جگہ پر اتار اور تو بہتر جگہوں پر اتارنے والا ہے۔

اسی طرح نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہجرت کے متعلق اللہ تعالےٰ نے یہ دعا سکھائی کہ "رب ادخلنی مدخل صدق واخرجنی مخرج صدق واجعل لی من لدنک سلطانا نصیرا۔" کہ اے میرے رب مجھے داخل کر اچھے طور پر داخل کرنا اور مجھے بہتر طور پر نکال اور میرے لئے اپنے حضور سے مدد کرنے والا غلبہ عنایت فرما۔"

سفر کے بعد گھر میں داخل ہونے سے قبل گھر والوں کو السلام علیکم کہے اور اجازت لیکر اندر داخل ہو

اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے۔ کہ:۔ "وتسلموا علیٰ اھلھا ذالکم خیر لکم لعلکم تذکرون۔" کہ اے مسلمانو! جب تم گھر میں داخل ہونے لگو۔ تو پہلے اس کے رہنے والوں کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ کہو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

حضرت انس رضؓ بیان کرتے ہیں۔ کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے ایک شخص نے دریافت کیا۔ یا رسول اللہ کیا میں اپنی والدہ کے پاس بھی جاتے ہوئے اجازت لیکر جاؤں۔ آپؐ نے فرمایا ہاں یہ ضروری ہے۔ اس نے کہا۔ میں تو گھر میں اس کے ساتھ رہتا ہوں۔ پھر بھی اجازت لوں۔ اس پر آپ نے فرمایا۔ کہ ہاں کیا تو چاہتا ہے کہ اپنی ماں کو کسی وقت ننگا دیکھے۔

(موطا امام مالک رحؒ)

(۳۰) گھر میں داخل ہوتے وقت دعا کی جائے:۔

حدیث شریف میں آتا ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گھر میں داخل ہوتے وقت یہ دعا فرمایا کرتے تھے۔ "اللّٰھم انی اسئلک خیر المولج وخیر المخرج بسم اللّٰہ ولجنا وعلی اللّٰہ توکلنا۔ کہ اے میرے اللہ تعالےٰ میں تجھ سے گھر میں داخل ہونے کی بھلائی طلب کرتا ہوں۔ اور پھر نکلنے کی بھی خیر چاہتا ہوں، ہم اللہ تعالےٰ کے نام کی برکت سے اس گھر میں داخل ہوئے۔ اور ہم نے اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کیا۔ دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ ہم کو مندرجہ بالا سفر کے آداب بجا لانے کی توفیق بخشے۔ اللّٰھم آمین۔

وآخر دعوانا ان الحمد للّٰہ رب العالمین۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے

بہائیوں کا ایک سوال اور اس کا جواب

از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

عام طور پر بہائی صاحبان کہتے ہیں کہ جناب بہاء اللہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ سے پہلے دعوےٰ کیا ہے۔ اس لئے ہمیں ان کو سچا ماننا چاہیئے۔ اس کے جواب میں یاد رکھنا چاہیئے کہ:۔

اوّل تو اگر یہ معیار بہائیوں کو مسلم ہے تو انہیں چاہیئے کہ بہاء اللہ کو بابی پیشگوئی "من یظھرہ اللہ" کا مصداق ماننے کی بجائے میرزا اسد اللہ تبریزی، میرزا عبد اللہ غوغا، حسین میلانی، سید حسین ہندیانی اور میرزا محمد زرندی وغیرہم کو اس پیشگوئی کا مصداق قرار دیں۔ کیونکہ ان لوگوں نے جناب بہاء اللہ سے پہلے "من یظھرہ اللہ" ہونے کا دعوےٰ کیا تھا۔
(مقدمہ نقطۃ الکاف ص۔ مؤلفہ پروفیسر براؤن)

دوّم۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ اور جناب بہاء اللہ کے دعویٰ میں آسمان و زمین کا فرق ہے۔ ہمیں اس جگہ اس سے بحث نہیں کہ بہاء اللہ نے الوہیت کا ادعا کیا ہے اور انسانی جامہ میں خدا ہونے کا دعوےٰ کیا ہے۔ ہم صرف یہ کہنا چاہتے ہیں کہ جناب بہاء اللہ نے اپنی بعثت کا بنیادی مقصد یہ قرار دیا ہے کہ قرآنی شریعت کو منسوخ کرکے نئی شریعت قائم کرے۔ اور اسلام کی بجائے نیا دین پیش کرے۔ اس کے مقابل پر حضرت بانی سلسلۂ احمدیہ کا مقصد یہ ہے کہ قرآنی شریعت کی برتری اور افضلیت تمام شریعتوں پر ثابت کی جائے اور اسلام کو زندہ اور دائمی اور عالمگیر مذہب ثابت کیا جائے۔ ظاہر ہے کہ دو نو مدعیوں کے مقاصد میں مشرق و مغرب کا بُعد ہے ع

شتّان بین مشرقٍ و مغربٍ

جناب بہاء اللہ قرآن مجید کے منسوخ ہونے کا اعلان کرتے ہوئے اپنی کتاب اقتدار میں لکھتے ہیں:۔

"اگر اعتراض و اعراض اہل فرقان
بود در آئینہ شریعت فرقان
در یں ظہور نسخ نمے شد"
(اقتدار ص۔)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"اب کوئی ایسی وحی یا ایسا الہام منجانب اللہ نہیں ہو سکتا جو احکام فرقانی کی ترمیم یا تنسیخ یا کسی ایک حکم کو تبدیل یا تغیر کر سکتا ہو۔ اگر کوئی ایسا خیال کرے۔ تو وہ ہمارے نزدیک جماعت مومنین سے خارج اور ملحد اور کافر ہے"۔
(ازالہ اوہام ص ۶۱۰-۶۱۱)

بہائی لوگ تو اعلان کر رہے ہیں:۔
"شریعت فرقان بظہور مبارکش منسوخ شد"
(دروس الدیانۃ ص ۱۲)

کہ بہاء اللہ کے آنے سے قرآنی شریعت منسوخ ہو گئی۔ اسکے بالمقابل حضرت بانی سلسلہ احمدیہ تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

"خدا اس شخص کا دشمن ہے جو قرآن شریف کو منسوخ کی طرح قرار دیتا ہے اور محمدی شریعت کے برخلاف چلتا ہے اور اپنی شریعت چلانا چاہتا ہے"۔
(چشمۂ معرفت ص ۳۲۴)

پھر آپ اپنی جماعت کو ہدایت دیتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"تمہاری تمام فلاح اور نجات کا سرچشمہ قرآن میں ہے۔ کوئی بھی تمہاری ایسی دینی ضرورت نہیں جو قرآن میں نہیں پائی جاتی تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذب قیامت کے دن قرآن ہے اور بجز قرآن کے آسمان کے نیچے اور کوئی کتاب نہیں جو بلا واسطہ قرآن تمہیں ہدایت دے سکے"۔
(کشتی نوح ص ۲۴)

پس ظاہر و باہر ہے کہ بہاء اللہ اور حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہؑ کے دعاوی بالکل متناقض ہیں۔ بہاء اللہ نے قرآن مجید کو منسوخ قرار دیا حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ نے قرآن مجید کو ہمیشہ قائم رہنے والی شریعت ٹھہرایا۔ اور اس کے ایک حکم کا منسوخ کیا جانا بھی محال بتلایا۔ بہاء اللہ نے اسلام کو ماضی کا ایک مذہب ٹھہرا کر بہائی ازم کو پیش کیا۔ بانی سلسلہ احمدیہ نے اسلام کو ہی زندہ اور دائمی مذہب قرار دیا۔ اور اسی کے ذریعہ نجات کو وابستہ کیا۔ پس جب دونوں مدعیوں کے دعاوی میں بعد المشرقین ہے ان کے مقاصد ایک دوسرے کے نقیض ہیں تو یہ سوال ہی کہاں پیدا ہوتا کہ ان میں سے جس نے پہلے دعوےٰ کیا ہے وہ سچا ہے۔ اصل سوال تو یہ ہے کہ کیا دعویٰ کیا ہے؟ بہائیوں کو یہ حدیث نبوی مسلّم ہے:۔ یقیم الدین و ینفخ الروح فی الاسلام یعز اللہ بہ الاسلام بعد ذلہ و یحییہ بعد موتہ کہ امام مہدی دین اسلام کو قائم کرے گا۔ اور اسلام میں روح پھونکیگا۔ اللہ تعالےٰ اس کے ذریعہ سے اسلام کو ذلیل ہونیکے بعد عزت بخشے گا اور اس کے مردہ ہو جانے کے بعد اسے زندگی عطا فرمائے گا (کتاب الفوائد ص ۵۱)

پس اسلام کا موعود مسیح یا امام مہدی تو وہ ہے جو اسلام کو قائم کرنے کے لئے مبعوث ہو گا نہ کہ جو اسے منسوخ کرنے کے لئے کھڑا ہو گا۔ حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام تحریر فرماتے ہیں:۔

"مجھے عین چودھویں صدی کے سر پر جیسا کہ مسیح بن مریم چودھویں صدی کے سر پر آیا تھا مسیح الاسلام کرکے بھیجا اور میرے لئے اپنے زبردست نشان دکھلا رہا ہے اور آسمان کے نیچے کسی مخالف مسلمان یا یہودی یا عیسائی وغیرہ کو طاقت نہیں کہ ان کا مقابلہ کر سکے۔ اور خدا کا مقابلہ عاجز اور ذلیل انسان کیا کر سکے یہ تو وہ بنیادی اینٹ ہے جو خدا کی طرف ہے ہر ایک جو اس اینٹ کو توڑنا چاہے گا۔ وہ توڑ نہیں سکے گا۔ مگر یہ اینٹ جب اس پر پڑے گی۔ تو اس کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے گی۔ کیونکہ اینٹ خدا کی اور ہاتھ خدا کا ہے"۔
(کشتی نوح ص ۵۰)

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ مسیح الاسلام ہونے کے مدعی ہیں اور یہ بالکل حقیقت ہے کہ آپ سے پہلے کسی نے اس طرح مسیح الاسلام ہونے کا دعویٰ ہرگز نہیں کیا۔ جناب بہاء اللہ تو مسیح الاسلام ہونے کے مدعی ہی نہ تھے۔ وہ تو اسلام کو منسوخ ٹھہراتے ہیں۔ پس حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ کا اپنے دعوے میں منفرد اور غیر مسبوق ہونا بھی ثابت ہے۔ اور نفس دعویٰ کے لحاظ سے بھی آپ کی صداقت ثابت ہے۔

سوّم۔ بہائیوں کے اس سوال کے جواب کا ایک پہلو یہ بھی ہے کہ احادیث نبویہ میں دو مسیحوں کا ذکر ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو عالم کشف میں دونوں بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دکھائے گئے ہیں۔ المسیح الدجال اسلئے بیت اللہ یعنی اسلام کے گرد طواف کر رہا ہے تاکہ اسلام میں نقص اور خامی تلاش کرے اور المسیح الموعود اس لئے بیت اللہ یعنی اسلام کے گرد طواف کر رہا ہے تا المسیح الدجال کے پیدا کردہ اعتراضات و الزامات کا رد کرے اور اس دین کی شان کو ظاہر کرے شارحین احادیث نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے اس رؤیا کی یہی تعبیر کی ہے کہ المسیح الدجال تو یدور حول الدین یبغی العوج والفساد" اسلام کے گرد چکر لگائے گا تا دین اسلام کی طرف کجی اور خرابی منسوب کر سکے۔ (مجمع البحار جلد ۲ ص ۲۱۳) اور اسکے بالمقابل المسیح الموعود "یطوف حول الدین لاقامۃ اودہ و اصلاح فسادہ" اسلام کا طواف کریگا تا اسکے امور کو قائم کرے اور اسکی طرف منسوب شدہ خرابی کا علاج کرے۔ (مرقاۃ شرح مشکوٰۃ برحاشیہ ص ۱۵ جلد ۵)

پس صرف پہلے اور پیچھے کا سوال اصل سوال نہیں ہے بلکہ حدیث کے مطابق ہر مدعی کے کام اور مقصد کو دیکھکر فیصلہ کیا جائیگا۔ کہ کون سچا ہے اور کون جھوٹا ہے۔ امید ہے کہ ان وجوہات کی روشنی میں بہائی صاحبان پر واضح ہو جائیگا کہ جماعت احمدیہ بہاء اللہ کو اسلام کا مسیح موعود کیوں نہیں مانتی۔

الفرقان فروری ۱۹۵۵ء

رسالہ المصباح کی خریداری کیلئے تحریک

از قلم حضرت سیدہ ام متین صاحبہ جنرل سکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ

بہنوں کی خوشی کے لئے اطلاع دی جاتی ہے کہ لجنہ اماء اللہ نے فیصلہ کیا ہے کہ رسالہ مصباح کی قیمت میں کمی کر دی جائے۔ اس لئے یکم مارچ سے مصباح کی قیمت میں ایک روپیہ کی کمی کر دی گئی ہے اور چندہ سالانہ بجائے چھ روپیہ کے پانچ کر دیا گیا ہے۔ احمدی بہنوں کا واحد رسالہ مصباح ہے۔ جس کے ذریعہ سے وہ غیر احمدیوں میں تبلیغ کر سکتی ہیں۔ اپنی احمدی مستورات کو علمی۔ ادبی اور معاشرتی فائدے پہنچا سکتی ہیں بزم مصباح کے ذریعہ سے ایک دوسری سے تعارف حاصل کر سکتی ہیں۔ لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ بہنوں کو مصباح کی ترقی کی طرف کماحقہٗ توجہ نہیں۔

جماعت میں تعلیم یافتہ مستورات کی کمی نہیں ہے۔ پس میں اپنی بہنوں سے درخواست کرتی ہوں کہ وہ قلمی طور پر بھی اور مالی طور پر بھی اپنے رسالہ کی اعانت کریں۔ دلچسپ مضامین بھجوائیں۔ اس کو کامیاب رسالہ بنانے کے لئے ادارہ کو تجاویز بھجوائیں تا ادارہ ان پر غور کرکے عمل کرے۔ پھر سب سے بڑھ کر یہ کہ رسالہ کی خریداری کی طرف توجہ کریں۔ خود خریدار بنیں۔ اور اپنے ملنے جلنے والیوں کو خریدار بنائیں۔ ادارہ نے فیصلہ کیا تھا کہ جو بہن بارہ خریدار مہیا کرے گی۔ اس کے نام ایک سال تک مفت مصباح جاری کیا جائے گا۔ لیکن بہت ہی کم بہنوں اس طرف توجہ کی۔

مجھے امید ہے کہ بہنیں میری اس درخواست پر عمل کرتے ہوئے مصباح کی ترقی کی پوری کوشش کریں گی۔

(جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

مسٹر کھوڑو کی جانب سے فیڈرل کورٹ میں اپیل دائر کردی گئی

فیصلہ تک پروانہ اظہار وجوہ کا اجراء ملتوی کرنے کی بھی درخواست

لاہور ۱۷ مارچ۔ فیڈرل کورٹ آف پاکستان میں مسٹر محمد ایوب کھوڑو کی جانب سے ایک اپیل دائر کر دی گئی۔ جس میں درخواست کی گئی ہے۔ کہ ان کے خلاف سندھ چیف کورٹ کے فیصلے اور حکم کو منسوخ کیا جائے۔ سندھ چیف کورٹ کی ایک فل بنچ نے جو چیف جج مسٹر جسٹس ویلانی اور مسٹر جسٹس محمد بخش پر مشتمل تھی۔ پیر الٰہی بخش کی درخواست منظور کرلی تھی۔ اور ہدایت کی تھی۔ کہ مسٹر کھوڑو کے خلاف پروانہ اظہار وجوہ جاری کیا جائے۔ لیکن فاضل ججوں نے پروانے کے اجراء کو دس روز کے لئے روک دیا تھا۔ تاکہ مسٹر کھوڑو فیڈرل کورٹ میں اپیل دائر کرسکیں۔ اور اس کے فیصلے تک اجراء کے التوا کا حکم حاصل کرسکیں۔

اپیل کے ساتھ ساتھ مسٹر کھوڑو کی جانب سے ایک اور درخواست بھی دی گئی ہے۔ جس میں استدعا کی گئی ہے۔ کہ اپیل پر عدالت کے فیصلے تک پروانہ اظہار وجوہ کا اجراء روک دیا جائے۔

اپیل کے اسباب بیان کرتے ہوئے مسٹر کھوڑو کی جانب سے کہا گیا۔ کہ گورنر جنرل نے نااہل قرار دینے سے متعلق حکم بہرصورت پروڈا کے تحت جاری کیا تھا۔ جو کوئی قانون ہی نہیں تھا۔ اور گورنر جنرل اس کے مجاز ہیں۔ کہ وہ نااہلی کی مدت ختم کردیں۔ کیونکہ اس صورت میں وہ صرف ایک غلطی کا تدارک کرتے ہیں۔

اپیل کے نو اسباب ہیں۔ ایک سبب یہ بھی شامل ہے۔ کہ وفاق پاکستان اور صوبہ سندھ بھی ضروری اور مناسب فریق ہیں۔ اور انہیں فریق نہ بنانے کے باعث فیصلہ جائز نہیں رہ جاتا۔ مسٹر منظور قادر مسٹر کھوڑو کے خاص وکیل ہیں۔ مسٹر ایم انور ان کی اعانت کر رہے ہیں۔ اور مسٹر ایم صدیق اٹارنی ہیں

نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

(بقیہ صفحہ ۳)

اپنی تعلیم سے فارغ ہونے کے بعد اسلام کی اعلیٰ پیمانہ پر خدمت کرسکیں۔ اس سوسائٹی کے سیکرٹری ایک دوبار ہمارے پاس آئے۔ اور درخواست کی کہ اسلامی تعلیم کے کسی ایک پہلو پر ان کی میٹنگ میں لیکچر دیا جائے۔ کچھ عرصہ ہوا۔ سیکرٹری نے ہمیں ایک میٹنگ میں مدعو کیا۔ جہاں پر مکرم نسیم سیفی صاحب نے طلباء سے خطاب کیا۔ اور انہیں مفید نصائح سے مستفید فرمایا۔

ساٹھ افراد کا قبول احمدیت

عرصہ زیر تبلیغ میں اللہ تعالےٰ کے فضل سے پچاس افراد نے اسلام قبول کیا۔ ابھی ابھی ہمیں ایک گاؤں سے اطلاع ملی ہے۔ کہ وہاں پر چیف سمیت مزید گیارہ آدمیوں نے بیعت کی ہے۔ یہ چیف اچھا پڑھا لکھا آدمی ہے۔ اور کافی عرصہ تک فوج میں ملازم رہا ہے۔ ملازمت کے دوران میں اسے سوڈان مصر وغیرہ ممالک کو دیکھنے کا موقعہ ملا۔ ہمیں یقین ہے کہ انشاءاللہ العزیز اس علاقہ میں بہت جلد کافی دوست حلقہ بگوش احمدیت ہوں گے واللہ اعلم بالصواب۔

بالآخر قارئین احباب سے ایک بار پھر درخواست دعا کرکے اس رپورٹ کو ختم کرتا ہوں۔

آئندہ عالمی جنگ کی ہار جیت کا فیصلہ

دو ہفتوں میں ہوسکے گا

لندن ۱۷ مارچ۔ امریکہ میں ہائیڈروجن بموں کی جنگ کے ماہرین کا اندازہ ہے کہ اگر تیسری عالمگیر جنگ شروع ہوجائے تو اس کا فیصلہ صرف دو ہفتوں میں ہوسکتا ہے۔ ان کا بیان ہے۔ کہ اگر روس حملہ کرے۔ تو امریکہ کے دور مار طیارے بڑی شدت کے ساتھ جوابی کارروائی کرنے کے قابل ہیں۔ لیکن فوجی حکام کا کہنا ہے۔ کہ امریکہ کے پاس مکمل تباہی و بربادی کا اس حد تک زیادہ سامان جمع ہے۔ کہ اس کی مانع طاقت کے ذریعہ طویل عرصہ تک جنگ کو روکا جاسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں ڈیلی میل نے امریکہ کی جنگی طاقت کا جائزہ سرونسٹن کے ان الفاظ کی روشنی میں لیا ہے۔ کہ دنیا میں امریکہ ہی واحد ملک ہے۔ جو وسیع پیمانے پر ہائیڈروجن بموں اور دیگر جوہری ہتھیاروں کے ساتھ دشمن کے لئے تباہی و بربادی کا پیغام پہنچا سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ڈیلی میل نے "مانع طاقت" کے ذریعہ قیام امن کے عنوان سے ایک مقالہ افتتاحیہ بھی قلمبند کیا ہے۔ مغربی دنیا میں جمہوریت کے زبردست ماہر جنرل کرٹس لیمے کی قیادت میں فوجی افسر اور جوان ہائیڈروجن اور دیگر جوہری بموں کو کرۂ ارض کے کسی بھی حصہ تک پہنچانے کیلئے کمربستہ ہیں۔ جنرل مذکور نے اوّل کو بتایا ہے۔ کہ اگر تیسری جنگ چھڑ گئی جس کا امکان کم ہے۔ تو ہار جیت کا فیصلہ دو ہفتوں کے

سویڈن میں اشتراکی جاسوسوں کے گروہ کا انکشاف

اسٹاک ہالم ۱۷ مارچ۔ حکومت سویڈن نے اشتراکی جاسوسوں کی سرگرمیوں پر جن کے بارے میں کہا جاتا ہے۔ کہ اسکنڈے نیویا کے تمام ملکوں میں ان کا جال پھیلا ہوا ہے۔ ضرب کاری لگاتے ہوئے روس کے طفیلی ملکوں کے سفارتی عملے کے چار ارکان کو ملک سے نکال دیا ہے۔ یہ تیسرا موقعہ ہے کہ سویڈن میں اشتراکی ملکوں کے سفارتی نمائندوں کو سویڈن سے نکالا گیا ہے۔

ویٹ نام میں مذہبی فرقوں کی بغاوت نازک صورت اختیار کر گئی

پیرس ۱۶ مارچ۔ ویٹ نام کے وزیر اعظم نگو دیہہ دیم نے دو ہزار بے قاعدہ فوجیوں سے سیگاؤں کے گیریژن کی طاقت برقرار رکھنے کے لئے کہا ہے۔ وہ ان باقاعدہ فوجیوں کی جگہ لیں گے جو انام اور کوچین میں سیاسی مذہبی فرقوں کی بغاوت دبانے کے لئے بھیجے گئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس بغاوت کو دبانے کے لئے باقاعدہ بٹالین بھیجی گئی ہیں لیکن کوچین چین میں بغاوت کے دب جانے کی کوئی علامت نہیں ہے۔ وزیر اعظم دیم کی حیثیت ان کی کابینہ میں باغیوں کے حامیوں کی موجودگی کی وجہ سے خراب ہے۔ ہواہاؤ باغی فرقہ کے ایک عسکری لیڈر جنرل ٹراون وان سوائی دیم کابینہ میں ہیں۔ لیکن اس فرقہ میں پھوٹ پڑی ہوئی ہے۔ اور تین گروہوں میں سے ایک اب بھی حکومت کا حامی ہے۔ ان تینوں گروہوں کو یکجا کرنے کی کوشش کی جارہی ہے۔ اور ان کے ۱۶ ہزار جنگجوؤں کو ایک کمان میں لانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ اگر ان میں اتحاد ہوگیا تو پھر وزیر اعظم دیم کے خلاف انقلاب کا خطرہ پیدا ہوجائے گا۔ جنوبی ویٹ نام میں باغیوں کے خلاف سرکاری فوجوں کو جزوی کامیابی ہوئی ہے۔ باغی فرقوں کے جو نمائندے باؤ ڈائی سے ملنے فرانس گئے ہیں وہ یہ مطالبہ کر رہے ہیں کہ شاہ کابینہ کو توڑ کر حکومت اپنے ہاتھ میں لے لے۔

امریکی نمائندگان کانگرس کے الاؤنس میں اضافہ

نیویارک ۱۶ مارچ۔ امریکی کانگرس اور سینیٹ کے ممبروں کو اب ۲۲ ہزار ڈالر سالانہ ملا کریں گے۔ جو ان کی سابقہ آمدنی سے دس ہزار پونڈ زیادہ ہے اس کے بل پر صدر آئزن ہاور نے دستخط کردیئے اور دونوں ایوانوں کی ایک مشترکہ کمیٹی کے اس میں ترمیم کرنے کے بعد آگے بڑھا دیا گیا ہے۔ ایوان نمائندگان کے نائب صدر اور سپیکر کو ۳۵ ہزار ڈالر ملیں گے۔ جو سابق سے ۱۵ ہزار ڈالر زیادہ ہے۔ امریکی سپریم کورٹ کے ۹ ججوں کو ۲۵ ہزار کے بجائے ۳۵ ہزار ڈالر سالانہ ملا کریں گے۔

مسٹر بھیم سین سچر لاہور آئیں گے

لاہور ۱۶ مارچ۔ پاک بھارت خیرسگالی ایسوسی ایشن کی مجلس عاملہ نے اپنے اجلاس میں اس امر پر مسرت کا اظہار کیا ہے کہ مشرقی پنجاب کے وزیر اعلےٰ مسٹر بھیم سین سچر نے ۱۹ مارچ کو لاہور میں تشریف لا کر ٹی پارٹی میں شرکت کی دعوت منظور کر لی ہے۔

پاکستان کی صنعتوں میں امریکی تاجر روپیہ لگانے کو تیار ہیں

کراچی ۱۶ مارچ۔ اگلے مہینے کراچی میں پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہونے والے ہیں جس کے تحت زیادہ سے زیادہ نجی امریکی سرمایہ پاکستان میں لگایا جائیگا۔ امریکی حکومت کے زیر اہتمام امریکہ کے سرکردہ صنعت کاروں۔ بنکاروں اور تاجروں کا ایک وفد پاکستان کا دورہ کرے گا اور پاکستان کی صنعتوں میں امریکی سرمایہ لگانے کے امکانات کا جائزہ لیگا۔ یہ مشن جس میں ۶ ممبر ہوں گے اس سال کے وسط تک آئے گا اور یہاں کئی مہینے تک قیام کرے گا۔ اس دوران میں تھوڑے تھوڑے دنوں کے لئے کچھ امریکی ماہرین بھی ان کو مشورہ دینے کے لئے یہاں آئیں گے۔

ہائیڈروجن بم کی آزمائشوں پر سائنسدانوں کا انتباہ

نیویارک ۱۶ مارچ۔ امریکی سائنسدانوں کی فیڈریشن کا کہنا ہے کہ اقوام متحدہ کو ایٹم اور ہائیڈروجن بموں کی آزمائشوں کی تعداد مقرر کردینی چاہیئے۔ فیڈریشن کے مجریہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ "یاد رکھنا چاہیئے کہ اگر اسی طرح ایٹمی آزمائش جاری رہی تو دنیا میں زندگی خطرہ میں پڑ جائے گی"۔

اقوام متحدہ سے کہا گیا ہے کہ وہ ان آزمائشوں کے مضرت رساں اثرات کی جانچ پڑتال کے لئے ایک کمیشن قائم کرے۔ اور یہ فیصلہ کرے کہ کس حد تک نقصان کے بغیر کتنی آزمائشیں کی جاسکتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایٹمی جنگ میں خطرہ کی اس حد میں بہت اضافہ ہوجائے گا۔

ہندوستان میں زمینداری کا معاوضہ

۳ ارب ۰۷ کروڑ ۶۴ لاکھ روپیہ ہوگا

مدراس ۱۶ مارچ۔ ہندوستان کے جن صوبوں میں زمینداری ختم کردی گئی ہے وہاں اس کے معاوضہ میں صوبائی حکومتوں کو ۳ ارب ۷ کروڑ ۶۴ لاکھ روپیہ دینا اور ۹ کروڑ ۹۰ لاکھ روپیہ آبادکاری کے لئے خرچ کرنا ہوگا۔ بہار اور اترپردیش کو اس رقم میں سے ۷۰ فیصدی دینا ہوگا۔ آسام اور مدراس میں معاوضہ کا ایک حصہ تو فوراً نقد دیدیا جائے گا۔ دوسرے صوبوں میں ایک حصہ تو نقدی کی شکل میں دیا جائے اور ایک حصہ بانڈز کی شکل میں ۲½ فیصدی شرح سالانہ کے سود پر تیس چالیس سال میں ادا ہوں گے۔

پاکستان افریشیائی کانفرنس میں الجزائر کی آزادی کی حمایت کریگا

نوآبادی مسئلہ حل کرنے کیلئے مستقل ادارہ قائم کرنے کی تجویز

کراچی ۱۷ مارچ۔ الجزائر کے قوم پرور رہنما مسٹر حسین آیت احمد نے کل یہاں کہا کہ حکومت پاکستان نے انہیں یقین دلایا ہے کہ وہ آئندہ افریقی ایشیائی کانفرنس میں الجزائر کی آزادی کی حمایت کریں گے۔

ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر احمد نے ایشیائی افریقی قوموں سے اپیل کی کہ وہ نوآبادی مسئلہ حل کرنے کے لئے ایک مستقل ادارہ قائم کریں کیونکہ اقوام متحدہ اپنے فرائض سے عہدہ برا ہونے میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔

الجزائری رہنما نے جنہوں نے وزیر اعظم کے ڈھاکہ جانے سے قبل ان سے ملاقات کی تھی۔ کہا ہمیں قوی امید ہے کہ ایشیائی افریقی کانفرنس نوآبادیاتی عوام کی مؤثر امداد کے لئے ایک باقاعدہ تنظیم قائم کرے گی جو اقوام متحدہ کی سرگرمیوں کے علاوہ کام کرے۔ انہوں نے الجزائر کی آزادی کے لئے پاکستان کی حمایت پر اپنے ملک کی جانب سے شکریہ کا اظہار کیا۔

مسٹر احمد نے شمالی افریقہ میں قومی تحریک کو کچلنے کے لئے فرانسیسی مظالم کی مفصل تصویر کشی کرتے ہوئے کہا۔ پندرہ ہزار سے زائد افراد حب وطن کے جرم میں قید ہیں اور گذشتہ نومبر کی مسلح بغاوت میں سات ہزار عرب ... کو موت کے گھاٹ اتار دیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ غلط نہ ہوگا کہ فرانسیسیوں نے پورے ملک کو اپنے فوجیوں سے ڈھک دیا ہے جو جرمنی اور ہند چینی سے منتقل کئے جا رہے ہیں۔ صرف ایک پہاڑی علاقے میں پچاس ہزار فرانسیسی فوجی مقیم ہیں۔

بلوچستان میں بلدیاتی ادارے قائم کئے جائینگے

کوئٹہ ۱۷ مارچ۔ بلوچستان ریاستی یونین کی حکومت نے پہلی مرتبہ یونین کے اہم علاقوں میں لوکل سیلف گورنمنٹ (میونسپل کمیٹیاں) قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ فی الحال یہ سکیم قلات مستونگ۔ دھادر اور لاس بیلا کے علاقوں میں شروع کی جائے گی۔

ریاستی یونین کے وزیر اعظم ملک محمد یار گھنڈ نے یہ انکشاف کرتے ہوئے بتایا کہ ایسی ہی ایک سکیم تربت اور مکران کے اضلاع میں شروع کرنے پر غور کیا جا رہا ہے۔ سکیم کی تفصیلات طے کی جا رہی ہیں اور خیال ہے کہ کام تین ماہ تک مکمل ہو جائیگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسی کمیٹیاں قائم کرنے کا مقصد ان علاقوں کے عوام کو لوکل سیلف گورنمنٹ سے روشناس کرانا ہے۔ ایسی کمیٹیوں کے ارکان نامزد اور منتخب شدہ ہوں گے جو اپنے علاقوں کی صحت صفائی اور دیگر عوام کی فلاح و بہبود کے مسائل طے کیا کریں گے۔

پاکستان کا صنعتی مستقبل روشن ہے

وزارت صنعت کے سیکرٹری مسٹر خلیلی کا بیان

لاہور ۱۷ مارچ۔ وزارت صنعت پاکستان کے سیکرٹری مسٹر عباس خلیلی کے اعزاز میں کل ہفت روزہ سٹار، لاہور کے ایڈیٹر مرزا شفیع بیگ نے کافی کی دعوت دی۔ جس میں اخبار نویسوں، صنعت کاروں اور تاجروں نے شرکت کی۔ مسٹر خلیلی نے اس تقریب میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ کپڑا زیادہ مقدار میں تیار کرنے سے اس کی قیمت مزید گر جائے گی۔ انہوں نے کہا پاکستان کا صنعتی مستقبل بہت روشن ہے۔ ہمارے ہاں جس رفتار سے پارچہ بافی کی صنعت ترقی کر رہی ہے وہ دنیا میں اپنی مثال آپ ہے

مسٹر خلیلی نے کہا کہ حکومت گھریلو دستکاری کی ضروریات سے بے خبر نہیں ہے۔ مشرقی اور مغربی پاکستان میں گھریلو دستکاری کی ترقی کے لئے ادارے قائم کرنے کا اقدام کیا جا رہا ہے۔ ... ہے کہ جو لوگ اس دستکاری میں حصہ لے رہے ہیں یا حصہ لینے والے ہیں انہیں خاص فائدہ حاصل ہوگا۔

کولمبو ۱۷ مارچ۔ پاکستان کی ہاکی ٹیم سنگاپور اور ملایا کا کامیاب دورہ کرنے کے بعد کل کولمبو پہنچ گئی ہے۔ یہاں وہ لنکا کی ہاکی ٹیموں سے متعدد میچ کھیلے گی۔ پاکستانی ٹیم میں اولمپک کے کھلاڑی بھی شامل ہیں۔

فلپائن افریشیائی کانفرنس میں شرکت کریگا

بنکاک ۱۷ مارچ۔ یہاں آج سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اپریل میں بانڈونگ کے مقام پر جو افریقی ایشیائی ممالک کی کانفرنس ہو رہی ہے فلپائن بھی اس میں شرکت کریگا۔

درخواست دعاء

میری چچی جان اہلیہ ڈاکٹر سراج دین صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فورٹ سنڈیمن (بلوچستان) کو بائیں طرف فالج کا حملہ ہوگیا ہے اور بائیں طرف بدستور بے حس چلی جا رہی ہے۔ احباب ان کی شفایابی کیلئے درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے۔ آمین۔ سردار عبد القادر محرر مہمان خانہ ربوہ

پاکستان میں ساٹھ کروڑ کی لاگت سے فولاد سازی کا کارخانہ تعمیر کیا جائے گا

اگلے سال کے آخر تک کام شروع ہو جانے کی امید

کراچی ۱۷ مارچ۔ معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی صنعتی ترقیاتی کارپوریشن نے ساٹھ کروڑ روپے کی لاگت سے لوہے اور فولاد سازی کا کارخانہ تعمیر کرنے کا منصوبہ مکمل کر لیا ہے۔ توقع ہے کہ یہ کارخانہ اگلے سال کے آخر تک کام کرنے لگ جائیگا۔ اس کا ڈیزائن جرمنی کی مشہور فولاد ساز فرم "کروپس" کے مشورہ سے مرتب کیا جائیگا۔ اس جرمن فرم کے ماہرین نے گذشتہ برس پاکستان کے معدنی وسائل کا سروے کرنے کے بعد صنعتی کارپوریشن سے فولاد سازی کا کارخانہ قائم کرنے کی سفارش کی تھی۔ ماہرین کی رپورٹ میں یہ انکشاف بھی کیا گیا ہے۔ کہ حال ہی میں داؤد خیل کے مقام پر لوہے کے جن ذخائر کا پتہ چلا ہے۔ ان سے ہر سال ڈھائی لاکھ ٹن خام لوہا نکالا جا سکے گا۔ امید ہے کہ سال رواں کے آخر تک کان کنی کی مشینری اور ایک لاکھ ٹن فولاد تیار کرنے والی فیکٹری کا پلانٹ درآمد کر لیا جائے گا۔ امید ہے کہ اس منصوبے کے لئے ایک تہائی سرمایہ عالمی بنک سے حاصل کرنے کے علاوہ غیر ملکی نجی سرمایہ کو بھی شرکت کی دعوت دی جائے گی۔ باور کیا جاتا ہے۔ کہ سوئی گیس کی دریافت نے بھی ایسا کارخانہ قائم کرنے کی حوصلہ افزائی کی ہے۔

فسادات پنجاب میں حصہ لینے والے حکام کے خلاف تادیبی کارروائی کا مسئلہ

لاہور ۱۷ مارچ۔ کل وقفہ سوالات کے دوران صوبائی لیجسلیٹو اسمبلی میں فسادات پنجاب کی تحقیق کرنے والی عدالت کی رپورٹ کا ذکر بھی آیا۔ وزیر اعلیٰ نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے ایوان کو بتایا۔ کہ رپورٹ میں جن حکام کے خلاف برے ریمارکس دیئے گئے ہیں۔ ان کے بارے میں یہ احکام جاری کر دیئے گئے ہیں۔ کہ اس رپورٹ کی نقل ان کے ذاتی فائل میں لگا دی جائے۔

انہوں نے کہا۔ کہ دیگر حکام کے متعلق حکومت سنجیدگی سے غور کر رہی ہے۔ اور جہاں ضرورت محسوس کی گئی۔ کارروائی کی جائے گی۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ سابق ڈائرکٹر محکمہ تعلقات عامہ سید نور احمد اور شعبہ اسلامیات کی مشاورتی بورڈ کے ڈپٹی سکرٹری مولوی ابراہیم علی چشتی کے خلاف تحقیقاتی عدالت نے سخت الفاظ میں تنقید کی تھی۔ ملک فیروز خاں نون نے کہا۔ کہ اول الذکر نے ۱۵ اپریل ۱۹۵۳ء میں چھ ماہ کے لئے رخصت لے لی۔ اور پھر دس نومبر کو رخصت ختم ہونے پر رضاکارانہ طور سے ریٹائر ہو گئے ان کی ریٹائرمنٹ قبل از وقت تھی۔ مولوی ابراہیم علی چشتی کے متعلق انہوں نے کہا۔ کہ ڈپٹی سکرٹری مشاورتی بورڈ کا عہدہ بالکل عارضی تھا۔ اور تحریک ختم نبوت کے بعد یہ اسامی ختم کر دی گئی۔ اور اس کے ساتھ ہی ان کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا گیا۔

سندھ چیف کورٹ کے فیصلے پر عملدرآمد ملتوی

لاہور ۱۷ مارچ۔ فیڈرل کورٹ نے کل ہدایت کی کہ مولوی تمیز الدین کے خلاف وفاق پاکستان کی اپیل کے فیصلے تک سندھ کے وزیر اعلیٰ مسٹر محمد ایوب کھوڑو کے خلاف پروانہ اظہار وجوہ کا اجراء ملتوی رہے گا۔ مسٹر کھوڑو کے خلاف سندھ چیف کورٹ کے فیصلے اور حکم کے خلاف کل فیڈرل کورٹ میں حکم امتناعی کے لئے ایک درخواست اور اپیل دائر کی گئی ہے۔ مسٹر کھوڑو کی جانب سے "قانون حکومت ہند کی دفعہ ۲۰۵ کے تحت جو اپیل دائر کی گئی۔ وہ وفاق پاکستان کی زیر سماعت اپیل کے فیصلے کے بعد فاضل ججوں کے سامنے رکھی جائیگی۔

چودہ لاکھ روپے کا نقصان اٹھایا

لاہور ۱۷ مارچ۔ پنجاب اسمبلی میں وقفہ سوالات کے دوران سید علمدار حسین شاہ گیلانی نے ایوان کو بتایا۔ کہ لاہور امپرومنٹ ٹرسٹ کو تین گلبرگ سکیموں میں نومبر ۱۹۵۵ء تک چودہ لاکھ روپے کا نقصان اٹھانا پڑا۔

لندن ۱۷ مارچ۔ باغی لیبر لیڈر مسٹر بیوان کو کل پارلیمانی لیبر پارٹی سے خارج کر دیا گیا ہے۔ اور باور کیا جاتا ہے۔ کہ انہیں لیبر پارٹی سے بھی نکال دیا جائے گا۔ قلیل اکثریت نے مسٹر ایٹلی کی اس قرارداد کو منظور کر لیا۔ کہ مسٹر بیون کو پارلیمانی پارٹی سے نکال دیا جائے۔ مسٹر بیوان کو ایک سرزنش کرکے چھوڑ دینے کا ترمیم بھی پیش ہوئی جسے مسترد کر دیا گیا۔ یہ فیصلہ کل دار العوام کے ایک بند کمرے میں منعقد ہونیوالے پارلیمانی لیبر پارٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ بیوان کو خارج کرنے کی تحریک ڈھائی گھنٹے کی بحث و تمحیص کے بعد ۱۱۲ ووٹوں کے مقابلے میں ۱۴۱ ووٹ سے منظور کر لی گئی۔ یہ اکثریت پارٹی کی سرکاری قیادت کی توقعات سے بہت کم ہے۔